

## 49898- عورت کلیئے مسجد جانے کی شرائط

سوال

کیا خواتین مسجد میں محرم کے بغیر تجوہ کی نماز کلیئے جاسکتی ہیں؟ یعنی مسجد کھر کے پڑوس میں ہے، کھر کے مرد حضرات تجوہ نہیں پڑھتے۔

پسندیدہ جواب

مخصوص شرائط کے ساتھ خواتین مسجد میں نماز کلیئے جاسکتی ہیں، تاہم ان شرائط میں محرم کا ساتھ ہونا شامل نہیں ہے، چنانچہ بغیر محرم کے مسجد میں جانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

دائی فتویٰ کیمیٰ (7/332) کے فتاویٰ میں ہے کہ :

"خواتین کلیئے مساجد میں نماز ادا کرنا جائز ہے، اور مرد حضرات اپنی بیویوں کو مسجد میں نماز ادا کرنے کی اجازت مانگنے پر منع نہیں کر سکتے، بشرطیکہ خاتون پرده میں ہو، اور اس کے جسم سے کوئی ایسی جگہ نظر نہ آئے جبے اجنبی لوگوں کلیئے دیکھنا جائز نہ ہو؛ کیونکہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ : "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنًا : (جب تمہاری بیویاں مسجد میں جانے کی اجازت مانگنیں تو انہیں اجازت دے دو)" اور ایک روایت میں ہے کہ : (عورتیں اگر مسجد میں آکر [نماز] کی اجازت مانگنیں تو انہیں مت روکو) تو بلال۔ یہ عبداللہ بن عمر کے بیٹے ہیں۔ نے کہا : "اللہ کی قسم! ہم تو انہیں روکیں گے" تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا : "میں کہتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور تم کہتے ہو ہم ضرور روکیں گے!!" ان دونوں روایات کو مسلم نے نقل کیا ہے۔

تاہم اگر بے پرده ہو اور اس کے جسم کا ایسا حصہ عیاں ہو رہا ہو جو اجنبی نظروں کلیئے حرام ہو، یا خوبصورتی ہوئی ہو تو اس حالت میں اس کلیئے گھر سے باہر نکلا بھی منع ہے، مسجد میں جا کر نماز ادا کرنا تو بعد کی بات ہے؛ کیونکہ اس میں فتنے کا خدشہ ہے، اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ :

**﴿وَقُلْ لِلّٰهِ مُؤْمِنٌ لَّيَفْعَلُنَّ مِنْ أَبْصَارِهِ وَمَكْنُونٌ فِرْدَوْسٌ وَلَا يَنْدِيرُنَّ زَيْشَنَ إِلَّا فَهُرْمَنَ وَلَيْسَنَ وَلَيْسَرَنَ زَيْشَنَ إِلَّا لَيْسَوْنَ﴾**

ترجمہ : اور اسے نبی ! مومن عورتوں سے فرمادیں کہ اپنی نظریں جھکا کر رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، اپنا بناو سیکھار ظاہر نہ کیا کریں۔ مگر جو اس میں سے ظاہر ہو جائے اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبان پر ڈالے رکھیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں کے لیے۔ [النور: 31]

اسی طرح فرمایا :

**﴿إِنَّمَا الَّذِي قُلَّ لِلّٰهِ أَكْثَرُ وَبِنَاءً إِلَيْكَ وَنَسَاءً أَنْوَمَنِينَ يَدِينَ طَيْبَنَ مِنْ جَلَّ طَيْبَنَ ذَلِكَ أَذْنَى أَنْ يُغْرِي فِلَيْذَنَ وَكَانَ اللَّهُ غَنُورًا رَّجِيمًا﴾**

ترجمہ : اسے نبی اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے فرمادیں کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلوٹکا لیا کریں، یہ بہت ہی مناسب ہے تاکہ وہ پہچانی جائیں اور انہیں اذیت نہ پہچانی جائے، اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا اور نہایت مربا فی فرمانے والا ہے۔ [الاحزاب: 59]

اور یہ بات ثابت ہے کہ زینب تشفیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتی ہیں کہ آپ نے فرمایا : (جب تم میں سے کسی نے عشاء کی نماز کلیئے حاضر ہونا ہو تو اس رات خوبصورت لگائے) اور ایک روایت میں ہے کہ : (جب تم میں سے کوئی مسجد میں آئے تو خوبصورت لگائے) ان دونوں روایات کو مسلم نے نقل کیا ہے۔

اسی طرح صحیح احادیث میں ثابت ہے کہ صحابہ کرام کی خواتین فجر کی نماز کلیئے اپنی چادروں میں لپٹ کر اور چہرہ ڈھانپ کر حاضر ہوتی تھیں، اور انہیں کوئی پہچان نہیں پاتا تھا، یہ بھی ثابت ہے کہ عمرہ بنت عبد الرحمن کہتی ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوج مفترمہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو کہتے ہوئے سنًا : "اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج عورتوں کی کارستا نیاں

دیکھ لیتے تو انہیں مسجد میں آنے سے منع فرمادیتے جیسے بنی اسرائیل کی خواتین کو منع کیا گیا تھا۔ راوی کہتے ہیں میں نے عمرہ سے پوچھا: "کیا بنی اسرائیل کی خواتین کو مسجد میں آنے سے روکا گیا تھا؟" تو انہوں نے کہا: "ہاں!" اسے بھی مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے۔

ان تمام نصوص میں واضح دلالت ہے کہ مسلمان عورت اپنے بیاس سے متعلق اسلامی آداب ملحوظ خاطر رکھے، اور ایسی چیزوں سے اجتناب کرے جن کی وجہ سے کمزور ایمان لوگوں کی نظرؤں اور دلوں کیلئے کش پیدا ہو تو اسے مسجد میں نماز پڑھنے سے روکا نہیں جاستا، اور اگر کوئی خاتون دوسروں کی نظرؤں میں پُرش اور دلکش انداز میں سامنے آتے تو انہیں مسجد میں داخل نہ ہونے دیا جائے۔ بلکہ گھروں سے نکلنے کی اجازت نہ دی جائے" انتہی

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ "مجموع الفتاوی" (14/211) میں کہتے ہیں:  
"خواتین نماز تراویح میں شرکت کیلئے مسجد میں آسکتی ہیں، بشرطیکہ فتنے سے محفوظ رہیں، چنانچہ انہیں پروقار، مکمل پردے کا اہتمام کرتے ہوئے بغیر خوشبوگانے مسجد کی طرف آنا چاہیے" انتہی

شیخ بکر ابو زید رحمہ اللہ نے اپنی کتاب: "حراسۃ الفضیلۃ" (ص 86) میں خواتین کے مسجد میں حاضر ہونے کی شرائط جمع کی ہیں چنانچہ آپ کہتے ہیں:  
"خواتین کو مسجد جانے کیلئے گھر سے باہر نکلنے کی اجازت درج ذیل احکام کی روشنی میں دی جائے گی:

1- خواتین خود بھی اور دوسرے لوگ بھی فتنے سے محفوظ رہیں۔

2- خواتین کے حاضر ہونے سے کوئی شرعی قباحت پیدا نہ ہو۔

3- راستے میں اور جامع مسجد میں مردوں کے سامنے مت آئیں۔

4- خوشبو مت لگائیں۔

5- مکمل پردے میں اور اپنی زینت چھپا کر گھر سے باہر نکلیں۔

6- مساجد میں خواتین کیلئے الگ سے دروازہ ہو، اور وہیں سے خواتین آئیں جائیں، جیسے کہ اس بارے میں سنن ابو داؤد وغیرہ میں خصوصی ارشاد بھی ہے۔

7- عورتوں کی صفائی مردوں کے پیچے ہوں۔

8- مردوں کے بر عکس خواتین کیلئے آخری صفت بہتر ہے۔

9- اگر امام نماز میں بھول چوک جائے تو مرد بجان اللہ کے، بلکہ عورت ہاتھ پر ہاتھ مارے۔

10- مسجد سے خواتین مردوں سے قبل چلی جائیں، اور مرد خواتین کے گھروں تک پہنچ جانے کا انتشار کریں، جیسے کہ امام سلمہ رضی اللہ عنہ کی صحیح بخاری وغیرہ میں موجود حدیث میں ہے"

واللہ اعلم۔